سوال

اگر شروع سے ہی میرے کہنے پر بیوی اپنے ہاتھ نہ چھپائے اور ایسا کرنے سے انکار کردے تو کیا کروں، اور اگر میں اسے طلاق کی دھمکی دوں تو آپ کا کیا کہتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

ہم سوال نمبر (11774) اور (21536) کے جوابات میں عورت کے چہرے اور ہاتھ چھپانے کا حکم بیان کرچکے ہیں کہ عورت اجنبی مرد کے سامنے ننگا نہیں کرسکتی

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بیوی پراپنے خاوند کی اطاعت واجب کی ہے، اور خاوند کو بیوی پر نگران اور حکمران بنایا ہے کہ وہ اسے حکم دے اور اس کی راہنمائی کرے اور اس کی دیکھ بھال کرے جس طرح ایک حاکم اپنی رعایا کی دیکھ بھال کرتا ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مرد کو کچھ جسمانی اور عقلی خصائص سے نوازا ہے جو عورت کو نہیں دیں، اور اسی طرح مالی خصوصیات بھی عطا کی ہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لیے کہ انہوں نے اپنا مال خرچ کیا ہے النساء (34).

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" علی بن ابی طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

قولہ تعالی : " الرجال قوامون علی النساء " یعنی وہ ان عورتوں پر حاکم ہیں، عورت ان امور میں اپنے خاوند کی اطاعت کریگی جس میں اللہ نے اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے، اور اس کی اطاعت یہ ہے کہ عورت اپنے خاوند کے اہل و عیال کے ساتھ احسان کرنے والی ہو اور مال کی حفاظت کرے "

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر (1/492).

اگر بیوی اپنے خاوند کی اطاعت نہیں کرتی اور اس کی مخالفت کرتی ہے تو خاوند کو چاہیے کہ وہ اس کے ساتھ بتدریج وہی معاملہ کرے جو اللہ نے قرآن مجید میں بیان کیا ہے سب سے پہلے بیوی کو خاوند کی نافرمانی کرنے کے گناہ اور سزا کے بارہ میں وعظ و نصیحت کرے

اگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہو تو پھر اس کے بعد والے حکم پر عمل کرتے ہوئے اسے بستر میں علیحدہ کردے، اور اگر یہ بھی کوئی فائدہ نہ دے تو پھر اسے ہلکی پھلکی مار کی سزا دے، اور اس کے ساتھ اسے طلاق کی دھمکی دینے میں بھی کوئی حرج نہیں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور جن عورتوں کی تمہیں بد دماغی کا خدشہ ہو تو انہیں وعظ و نصیحت کرو، اور انہیں بستروں میں علیحدہ چھوڑ دو، اور انہیں مار کی سزا دو النساء (34).

شیخ عبدالرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور جن عورتوں کی تمہیں بد دماغی کا خدشہ ہو"

یعنی وہ اپنے خاوندوں کی اطاعت کرنے کی بجائے قولی یا فعلی طور پر نافرمانی کرنے لگیں تو انہیں آسان سے آسان طریقہ سے ادب سکھائے

"انہیں وعظ و نصیحت کرو"

یعنی ان کے سامنے خاوند کی اطاعت اور اس کی نافرمانی میں اللہ کا حکم بیان کرو، اور انہیں اطاعت و فرمانبرداری کی ترغیب دلاؤ، اور معصیت و نافرمانی سے ڈراؤ، اگر وہ نافرمانی سے باز آجاتی ہے تو یہی مطلوب تھا، اور اگر باز نہیں آتی تو پھر خاوند اسے بستر میں علیحدہ کر دے کہ اس کے ساتھ بستر میں مت سوئے، اور نہ ہی اس سے مجامعت کرے حتی کہ مقصود حاصل ہو جائے، اور اگر اس سے بھی مقصد حاصل نہ ہو تو پھر اسے ہلکی پھلکی مار کی سزا دے اگر ان تین امور میں سے کسی ایک کے ذریعہ مقصود حاصل ہو جائے اور وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو پھر :

"تو تم ان پر کوئی راہ مت تلاش کرو"

یعنی تم جو چاہتے تھے وہ حاصل ہو چکا اس سے اب انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا چھوڑ دو اور ماضی پر انہیں عار مت دلاؤ اور ان عیبوں پر اس کی تنقیص مت کرو جنہیں یاد کرنے سے نقصان ہو اور شر و برائی پیدا ہوتی ہو

دیکھیں : تفسیر السعدی (142).

لیکن نرمی و شفقت و محبت ضروری ہے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"بلاشبہ اللہ تعالی رفیق و رحمدل ہے اور رحمدلی و رفق کو پسند کرتا ہے، اور رحمدلی و نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے جو شدت و سختی پر نہیں، اور وہ کچھ عطا کرتا ہے جو نرمی و رحمدلی کے علاوہ کسی اور پر نہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2593).

اور ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمان ہے :

"بلاشبہ جس چیز میں بھی نرمی و رحمدلی آجاتی ہے اسے خوبصورت بنا دیتی ہے، اور جس چیز سے بھی نرمی و رحمدلی چھین لی جائے تو وہ اسے خرب و بدصورت کر دیتی ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2594).

زانہ : یعنی اسے خوبصورت بنا دیتی ہے

شانہ : یعنی اسے عیب دار کر دیتی ہے

واللہ اعلم